روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: نسیم سیفی

فون 213029

CPL 61

جلد 47-82 نمبر 90 | ہفتہ 18 ذی الحجہ۔ 1417ھ 26 شہادت 1376 ہش 26 اپریل 1997ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سچے دل سے خدا تعالیٰ کے ہر حکم کی اطاعت کرو

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں۔

فتنہ کی بات نہ کرو۔ شر نہ کرو۔ گالی پر صبر کرو کسی کا مقابلہ نہ کرو جو مقابلہ کرے اس سے سلوک اور نیکی سے پیش آؤ۔ شیریں بیانی کا عمدہ نمونہ دکھلاؤ۔ سچے دل سے ہر ایک حکم کی اطاعت کرو کہ خدا تعالیٰ راضی ہو۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 620)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

پس سمجھ لو اور خوب سمجھ لو کہ نرا علم دفن اور خشک تعلیم بھی کچھ کام نہیں دے سکتی۔ جب تک کہ عمل اور مجاہدہ اور ریاضت نہ ہو۔ دیکھو۔ سرکار بھی فوجوں کو اسی خیال سے بیکار نہیں رہنے دیتی عین امن و آرام کے دنوں میں بھی مصنوعی جنگ برپا کر کے فوجوں کو بیکار نہیں بیٹھنے دیتی اور معمولی طور پر چاند ماری اور پریڈ وغیرہ تو ہر روز ہوتی ہی رہتی ہے۔

جیسا ابھی میں نے بیان کیا کہ میدان کارزار میں کامیاب ہونے کے لئے جہاں ایک طرف طریق استعمال اسلحہ وغیرہ کی تعلیم اور واقفیت کی ضرورت ہے وہاں دوسری طرف ورزش اور محل استعمال کی بھی بڑی بھاری ضرورت ہے اور نیز حرب و ضرب کے لئے تعلیم یافتہ گھوڑے چاہئیں۔ یعنی ایسے گھوڑے جو توپوں اور بندوقوں کی آواز سے نہ ڈریں اور گرد و غبار سے پراگندہ ہو کر پیچھے نہ ہٹیں' بلکہ آگے ہی بڑھیں۔ اسی طرح نفوس انسانی کامل ورزش اور پوری ریاضت اور حقیقی تعلیم کے بغیر اعداء اللہ کے مقابل میدان کارزار میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 36)

ترقی کیلئے ہدایات اور قوانین کی پابندی کرنا ضروری ہے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

میں اپنی جماعت کو یہی نصیحت کروں گا کہ اگر تم ترقی اور کامیابی حاصل کرنا چاہتے ہو۔ تو تربیت کے ماتحت رہ کر ہی حاصل کر سکتے ہو۔ جب تک پابندیوں کے لئے تیار نہ ہو گے اور جب تک احکام کے جوئے کے نیچے گردن نہ رکھ دو گے کچھ ترقی نہ کر سکو گے بے شک جوتا پہلے پہل بوجھل لگتا ہے۔ مگر جب عادت ہو جائے تو پھر اس کا احساس بھی نہیں رہتا۔ دیکھو بچوں کو بمشکل جوتی پہنائی جاتی ہے گھر میں بچوں کو جب جوتی پہناتے ہیں تو وہ پھینک کر باہر بھاگ جاتے ہیں۔ اور جب زور دیا جائے تو ان کے چہرہ سے معلوم ہوتا ہے کہ اسے بڑی پابندی سمجھ رہے ہیں۔ لیکن بڑے آدمی کو کہو کہ جوتی نہ پہنے تو وہ کہے گا یہ بد تہذیبی ہے۔ اسی طرح نیک کام کا بھی جب انسان عادی ہو جاتا ہے تو پھر اسے اس کی پابندی گراں نہیں گزرتی۔ حضرت مسیحؑ کہتے ہیں موت کے لئے روح تو تیار ہے۔ مگر جسم تیار نہیں۔ کیوں اس کا عادی نہیں تھا۔ چاہئے کہ ہماری جماعت کے افراد خواہ وہ قادیان میں رہتے ہوں یا باہر اپنے آپ کو ہر بات میں ہدایات اور قوانین کا پابند بنائیں اور اس کی ایسی عادت ڈالیں کہ ان کو قوانین معلوم ہی نہ ہوں۔ دیکھو بچے ننگے پاؤں پھرتے ہیں مگر بڑے ہو کر نہیں چاہتے کہ جوتی نہ پہنیں۔ بچے پڑھتے نہیں مگر بڑے ہو کر پڑھتے ہیں کیونکہ اسی میں فائدہ سمجھتے ہیں۔ تمہاری یہی حالت ہو۔ اور اب اگر ہدایات کی پابندی کی عادت ڈالو گے تو پھر ان کی پابندی کرنے میں کوئی تکلیف نہ ہو گی۔ عادت تو بری بھی جس کو پڑ جاتی ہے وہ کرتا رہتا ہے۔ پھر اگر نیکی کی عادت ڈالو گے تو وہ کیوں اچھی نہ لگے گی۔ پس پورے طور پر قوانین کے فرمانبردار بن جاؤ اور اطاعت کی عادت ڈالو ورنہ یاد رکھو قطعاً ترقی نہ حاصل ہو گی۔ قوانین کی پابندی چھوڑ کر نہ پہلے کسی قوم نے ترقی کی ہے نہ اب کر سکتی ہے۔ اپنے اپنے زمانہ کی پابندیوں کو مد نظر رکھنے کی وجہ سے پہلے لوگوں نے ترقی کی۔ اسی طرح تم کر سکتے ہو۔ اللہ تعالیٰ ہماری جماعت کو ان رستوں پر چلائے جو کامیابی کے رستے ہیں اور کامیابی کے لئے جن باتوں کی ضرورت ہے ان کے سمجھنے اور ان پر عمل کی توفیق دے۔

(از خطبہ 3۔ اگست 1923ء)

لذائذ کا مزہ صرف تقویٰ ہی سے آتا ہے جو متقی ہوتا ہے اس کے دل میں راحت ہوتی ہے

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

درخواست دعا

○ محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر اصلاح و ارشاد تحریر فرماتے ہیں:۔

گزشتہ ماہ مکرم جلال الدین شاد صاحب ناظم انصار اللہ ضلع سیالکوٹ کے بائیں بازو پر ایک ویگن حادثہ میں فریکچر ہو گیا تھا۔ پلستر لگایا گیا اور اب بفضلہ تعالیٰ صحت بہتر ہے۔ احباب کی خدمت میں مکمل صحت یابی عطا ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

○ مکرم عبد السمیع خان صاحب استاذ جامعہ احمدیہ کو اللہ تعالیٰ نے 22۔ اپریل 97ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے بچی کا نام تنزیلہ سمیع عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم عبد الرشید خان صاحب دار العلوم وسطی کی پوتی اور مکرم چوہدری رشید احمد صاحب دار البرکات کی نواسی ہے۔ احباب سے بچی کے باعمر اور خادمہ دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم عبد السمیع صاحب حامی کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 3۔ اپریل 1997ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے جس کا نام عبد العلی رکھا گیا ہے نومولود مکرم میاں محمد رفیع صاحب ناصر (ناصر دواخانہ) کا پوتا اور مکرم قاضی محمد یوسف صاحب ربوہ کا نواسہ ہے نومولود کے نیک صالح خادم دین ہونے اور درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم زاہد قمر صاحب مقیم جرمنی کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے حضرت امام جماعت احمدیہ نے بچے کا نام "ساجد قمر" عطا فرمایا ہے نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ بچہ مکرم محمد عمر قمر صاحب سیکرٹری امور عامہ دار العلوم کا پوتا ہے اور مکرم عبد المالک صاحب آف جرمنی کا نواسہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو سعادت مند خادم دین بنائے۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دن دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں

عجب اور ریا بہت مہلک چیزیں ہیں۔ ان سے انسان کو بچنا چاہیے۔ انسان ایک عمل کر کے لوگوں کی مدح کا خواہاں ہوتا ہے۔ بظاہر وہ عمل عبادت وغیرہ کی صورت میں ہوتا ہے۔ جس سے خدا تعالیٰ راضی ہو مگر نفس کے اندر ایک خواہش پنہاں ہوتی ہے کہ فلاں فلاں لوگ مجھے اچھا کہیں اس کا نام ریا ہے۔ اور عجب یہ ہے کہ انسان اپنے عمل سے اپنے آپ کو اچھا جانے کہ نفس خوش ہو۔ ان سے بچنے کی تدبیر کرنی چاہیے ۔ اعمال کا اجر ان سے باطل ہو جاتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ	قیمت 2 روپے 50 پیسے

26- شہادت 1376 ہش   26 - اپریل 1997ء

کرامت کی حقیقت کیا ہے

عام طور پر لوگ بڑے بڑے بزرگوں کا نام لے کر ان کی طرف کرامات منسوب کرتے ہیں۔ بعض اوقات تو ایسی کرامات بھی منسوب کی جاتی ہیں جو عام حالات میں انسان کو ورطہ حیرت میں ڈال دیتی ہیں اور بعض لوگ ان کرامات کو کسی طور پر بھی ماننے کے لئے تیار نہیں ہوتے۔ دراصل بات یہ ہے کہ بزرگی اور کرامت کو باہم دگر اکٹھا کر کے لوگ کرامات کا اس طرح ذکر کرتے ہیں کہ انہونی باتیں بھی ان میں شامل ہو جاتی ہیں۔ ہمیں یہاں کسی ایسی کرامت کا ذکر کرنے کی تو ضرورت نہیں لیکن ہم سب کا یہ تجربہ ہے کہ کرامات میں انہونی باتوں کا ذکر کر کے ہی لوگ زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ اس میں تو کوئی شک نہیں کہ بعض باتیں جو بظاہر انہونی ہوتی ہیں وہ کرامات کے ذریعہ وقوع پذیر ہو سکتی ہیں۔ لیکن اس کی بھی کوئی حد ہونی چاہئے۔ اگر ہم ہر انہونی بات کو کرامت کے زمرے میں لا کر وقوع پذیر ہونے والی قرار دے دیں تو توازن قائم نہیں رہے گا۔ کرامت دراصل ہے یہ کہ بات بے شک عام سی ہو لیکن جن حالات میں وہ وقوع پذیر ہوئی ہے ان حالات میں اسے کسی حد تک ناممکن سمجھا جائے۔ معجزہ بھی ایسی ہی بات ہے۔ کوئی ایسی بات جس سے دوسرا آدمی عاجز آ جائے معجزہ کہلا سکتی ہے۔ یا کوئی ایسا واقعہ جو عام حالات میں مشکل نظر آتا ہو لیکن وہ وقوع پذیر ہو جائے اسے بھی معجزہ ہی کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ کوئی شخص حادثہ سے بچ جائے اور اس رنگ میں بچ جائے کہ اس کے بچنے کا امکان کم ہو تو ہم اسے معجزہ ہی کہتے ہیں۔ معجزانہ طور پر کسی بات کا وقوع پذیر ہونا یہی معنی رکھتا ہے کہ عام حالات میں تو ایسا ہونا مشکل تھا اور غالباً ناممکن بھی لیکن بات ہو گئی ہے کرامت کا بھی یہی حال ہے۔ کیا ہم سے بھی کوئی کرامت وقوع پذیر ہو سکتی ہے۔ اس کے جواب میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کا یہ ارشاد ملاحظہ فرمائیے۔

آپ فرماتے ہیں:۔

"میں سمجھتا ہوں کہ ہر ایک شخص جو اپنے اخلاق سیئہ کو چھوڑ کر عادات ذمیمہ کو ترک کر کے خصائل حسنہ کو لیتا ہے اس کے لئے وہی کرامت ہے۔ مثلاً اگر بہت ہی سخت تند مزاج اور غصہ ور ان عادات بد کو چھوڑتا ہے اور حلم اور عفو کو اختیار کرتا ہے یا امساک کو چھوڑ کر سخاوت اور حسد کی بجائے ہمدردی حاصل کرتا ہے تو بے شک یہ کرامت ہے۔ اور ایسا ہی خودستائی اور خودپسندی کو چھوڑ کر جب انکساری اور فروتنی اختیار کرتا ہے تو یہ فروتنی ہی کرامت ہے۔ پس تم میں سے کون ہے جو نہیں چاہتا کہ کراماتی بن جاوے۔ میں جانتا ہوں ہر ایک یہی چاہتا ہے۔ تو بس ایک مدامی اور زندہ کرامت ہے انسان اخلاقی حالت کو درست کرے۔ کیوں کہ یہ ایسی کرامت ہے جس کا اثر کبھی زائل نہیں ہوتا بلکہ نفع دور تک پہنچتا ہے۔"

جو کرامات ہم بزرگوں کی طرف عام طور پر منسوب ہوتی دیکھتے ہیں ان میں سے تو کسی کو اپنانا یا کسی کا ہمارے ذریعے وقوع پذیر ہونا ممکن نظر نہیں آتا اس لئے کہ ان میں سے اکثر تو بہت بڑھا چڑھا کر بیان کی جاتی ہیں۔ لیکن اس کے باوجود انسانی فطرت چاہتی یہ ہے کہ اس سے کوئی نہ کوئی ایسی بات صادر ہو جو کرامت کا رنگ رکھے۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے اس سلسلے میں جو ارشاد فرمایا ہے وہ ہماری زندگی کے ہر پہلو سے تعلق رکھتا ہے۔ اس میں نہ کسی مبالغے کی ضرورت ہے اور نہ کسی بات کو بڑھا چڑھا کر بیان کرنا لازم ہے۔ عام سی باتیں ہیں لیکن ہماری زندگی کے ساتھ اس طرح تعلق رکھتی ہیں کہ اگر ہم ان کرامات کا مہبط بن جائیں تو نہ صرف اپنی زندگی بہتر ہو جائے بلکہ ہمارے ماحول پر بھی یہ اس طرح اثر ڈالیں کہ معاشرہ ہماری طرف دیکھتے ہوئے بہتر سے بہتر ہوتا چلا جائے۔ اس ارشاد میں حضرت صاحب نے دو دو باتوں کا موازنہ کر کے بتایا ہے کہ بری بات کیا ہے اور اچھی بات کیا ہے۔ بری بات کو ترک کر کے اچھی بات کا عادی ہو جانا بہت بڑی کرامت ہے گویا کہ اس ارشاد کے دو پہلو ہیں ایک تو اچھی اور بری باتوں کا ذکر سامنے آگیا مثلاً تند مزاجی اور غصہ ور ہونا اچھی عادت نہیں ہے چیزوں کو روک کے رکھنا اور صحیح طور پر اور دوسروں کے لئے استعمال نہ کرنا بری عادت ہے۔ حسد کے متعلق ہم سب جانتے ہیں کہ یہ تو نیکیوں کو بھی کھا جانے والی بات ہے۔ اسی طرح بعض لوگ خودستائی اور خودپسندی میں اتنے ملوث ہوتے ہیں کہ لوگ ان سے نفرت کرنے لگتے ہیں۔ یہ تو ہیں برائیاں۔ ان کے مقابلے پر آپ نے جن اچھائیوں کا ذکر فرمایا ہے ان میں حلم اور عفو کو اختیار کرنا ہے۔ اور سخاوت کو اختیار کرنا ہے۔ اور لوگوں سے ہمدردی کا جذبہ پیدا کرنا ہے اور اسی طرح اپنی زندگی کو منکسر المزاج بنانا ہے اور فروتنی اختیار کرنا ہے۔ اگر ہم ان برائیوں کو چھوڑ کر اچھائیوں کو اپنا لیں تو حضرت صاحب کے ارشاد کے مطابق۔ اور کتنا سچا ہے یہ ارشاد۔ ہم خود کراماتی بن جائیں گے۔ ان میں کسی مبالغہ آرائی کی ضرورت نہیں۔ کسی بہت بڑی بزرگی کا ذکر کرنا لازم نہیں۔ ہم عام سے انسان ہیں اور ہم میں کچھ خرابیاں پائی جاتی ہیں۔ ان خرابیوں کو دور کر کے اچھائیوں کو اپنا لینے کا نام ہی کرامت ہے اور یہ کرامت ایسی ہے کہ اس کا اثر وسیع تر ہوتا ہے۔ اگر لوگ کسی تند مزاج اور غصہ ور کو حلم اور عفو اختیار کرنے والا دیکھیں تو کتنے حیران ہوں گے۔ کسی حسد کرنے والے کو ہمدردی کرنے والا دیکھ لیں تو ان کے دل میں اس کی کتنی عزت بڑھ جائے گی۔

پس آیئے ہم اپنی زندگیوں کا تجزیہ کریں اور اپنے رنگ میں کراماتی بننے کے لئے اپنی برائیوں کو چھوڑ کر ان کی جگہ اچھائیاں اختیار کریں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمیں ایسے کراماتی بنا دے۔

بات جو منہ پہ آئی وہ کر لی	بُیل کس کا چھدا نہیں معلوم
کس کے دل پر لگی ہے برچھی سی	کون زخمی ہوا نہیں معلوم

ابوالاقبال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہنامہ انصاراللہ ربوہ-اپریل 1997ء

رپورٹ قیادت عمومی

المہدی ہسپتال مٹھی (ضلع تھرپارکر) سندھ

مجلس انصاراللہ پاکستان کے شکرانہ کا اظہار

1986ء میں شوریٰ مجلس انصاراللہ پاکستان نے حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی خدمت میں یہ سفارش کی تھی کہ احمدیہ صد سالہ جوبلی کی مناسبت سے مجلس شکرانہ کے طور پر تھرپارکر سندھ میں ایک چھوٹا سا ہسپتال بنا کر انجمن احمدیہ وقف جدید کے سپرد کرے گی اور اس غرض کے لئے دس لاکھ روپے کی رقم مجلس انصاراللہ پاکستان کے اراکین عطیات دیں گے۔

اس سفارش کو حضرت صاحب نے منظور فرما لیا۔ جس کے بعد ضلع تھرپارکر میں جگہ کا انتخاب ہوا۔ اس غرض کے لئے مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ کراچی، تھر ویلفیئر کمیٹی اور اس علاقہ کے انچارج وقف جدید اور کارکنان سے بھی مشورہ لیا گیا۔ 30 جنوری 1988ء کو ایک وفد جس میں محترم چوہدری حمیداللہ صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان، محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب، محترم چوہدری اللہ بخش صادق صاحب ناظم ارشاد وقف جدید، محترم بریگیڈئیر اعجاز احمد صاحب (نمائندہ تھر ویلفئر کمیٹی کراچی) اور محترم میجر عبدالحمید شرما صاحب انچارج وقف جدید تھرپارکر شامل تھے مٹھی پہنچا۔ پھر یہ وفد اسلام کوٹ ویرواہ سے ہوتا ہوا نگر پارکر گیا۔ نگر پارکر سے پھولپورہ میں جائزہ لیا گیا۔ مٹھی اور نگر پارکر کے دو مقامات زیر غور آئے۔ بجلی پانی کی سہولت اور اس کے قرب میں جماعتوں کی موجودگی اور ادویہ وغیرہ کے حصول میں آسانی کی وجہ سے مٹھی کو اس غرض کے لئے زیادہ موزوں سمجھا گیا۔ جس کے بعد حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی خدمت میں مٹھی میں ہسپتال بنائے جانے کی درخواست کی گئی۔ جس پر حضرت صاحب کا ارشاد موصول ہوا۔

"میرا اپنا بھی یہی رجحان تھا کہ مٹھی میں ہسپتال بن جانا چاہئے۔ اگر حکومت کو کوئی اعتراض نہ ہو تو نگر پارکر میں بھی اچھی ڈسپنسری بنائی جا سکتی ہے۔ کبھی کبھی مٹھی سے ڈاکٹروں کی کوئی ٹیم وہاں جا سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ اقدام بہت بابرکت فرمائے۔ اور یہ ہسپتال اس علاقہ میں نہ صرف جسمانی مریضوں کے لئے شفاء کا مرکز ہو بلکہ روحانی مریضوں کے لئے بھی شفا کا ذریعہ بنے۔"

ہسپتال کے لئے زمین کا حصول

ہسپتال کے لئے زمین کے حصول کا کام مکرم چوہدری نور احمد صاحب (امیر ضلع میرپور خاص) کے ذمہ لگایا گیا۔ محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے مٹھی شہر کے بالکل قریب 21 ایکڑ زمین برلب سڑک معجزانہ طور پر مل گئی۔ جس کی نشاندہی مکرم سردار بخش صاحب انچارج ڈسپنسری وقف جدید مٹھی نے کی۔ اس زمین کے بارہ میں اطلاع دیتے ہوئے حضرت صاحب کی خدمت میں لکھا گیا کہ مٹھی ہسپتال کے لئے زمین کے حصول کی مشکل اللہ تعالیٰ کے فضل سے حل ہو گئی ہے۔ اس پر حضرت صاحب کا ارشاد موصول ہوا۔ (اللہ تعالیٰ احسن جزا دے) بہت نیکی کا کام ہے۔ اللہ مبارک کرے اور سارے مراحل آسان فرمادے"

نقشہ کی تیاری جنوری 1987ء میں ایک نقشہ تجویز کر کے مکرم ڈاکٹر لطیف احمد قریشی اور مکرم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب سے رائے لی گئی۔ نقشہ کی تیاری مکرم قریشی افتخار علی صاحب انچارج ادارہ تعمیر مرکزی کے زیر نگرانی ہوئی۔ جنہوں نے مکرم شفیق احمد صاحب ملک آرکیٹیکٹ لاہور سے نقشہ تیار کروایا اس میں مکرم چوہدری رشید احمد صاحب ایس ڈی او ادارہ تعمیر مرکزی نے بھی مدد کی۔

ہسپتال کا نام مورخہ یکم جولائی 1991ء کو حضرت صاحب کی خدمت میں ہسپتال کا نام تجویز کرنے کی درخواست بھجوائی گئی۔ جس پر حضرت صاحب نے اپنے دست مبارک سے "المہدی ہسپتال" نام تجویز فرمایا۔

سنگ بنیاد ہسپتال کا سنگ بنیاد رکھنے کے لئے حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی خدمت میں نمائندہ کے لئے درخواست کی گئی تھی۔ چنانچہ حضرت صاحب نے محترم چوہدری احمد مختار صاحب کو اپنا نمائندہ مقرر فرمایا۔ مورخہ 8 جولائی 1993ء کو اس ہسپتال کے سنگ بنیاد کی تقریب منعقد ہوئی۔ اس موقع پر مکرم محترم چوہدری احمد مختار صاحب کے علاوہ اراکین عاملہ جماعت کراچی ناظم صاحب و زعماء اعلیٰ انصاراللہ کراچی، ممبران فضل عمر ویلفیئر سوسائٹی، امراء اضلاع حیدر آباد۔ میرپور خاص، سانگھڑ بدین اور ان اضلاع کے صدران جماعت ناظمین اضلاع اور زعماء مجالس انصاراللہ کو مدعو کیا گیا تھا۔ اسی طرح افراد جماعت مٹھی معلمین وقف جدید مٹھی۔ نگر سے معلمین کے نمائندے اور نگر پھول پورہ کی جماعتوں کے نمائندے بھی مدعو تھے۔ کراچی سے چالیس احباب نے شرکت کی۔ حیدر آباد، سانگھڑ، میرپور خاص، بدین کے امراء اور احباب نے شرکت کی۔ اسی طرح مٹھی نگر اور پھول پورہ سے بھی احباب شامل ہوئے۔ مکرم صدر صاحب مجلس انصاراللہ مکرم قائد صاحب عمومی مکرم قریشی افتخار علی صاحب ربوہ سے شامل ہوئے۔ اس تقریب میں شامل ہونے والوں کی تعداد 182 تھی۔ تقریب سنگ بنیاد کی صدارت چوہدری احمد مختار صاحب نے کی۔ تلاوت کے بعد حضرت بانی سلسلہ کا منظوم کلام پڑھ کر سنایا گیا۔ مکرم چوہدری حمیداللہ صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے مٹھی ہسپتال کا تعارف پیش کیا۔ آخر میں مکرم چوہدری احمد مختار صاحب نے اپنے خطاب میں اس موقع پر خصوصیت سے اللہ تعالیٰ کے شکر کے ساتھ دعاؤں کی تحریک کی کہ اللہ تعالیٰ اس علاقے کے لئے روشنی کے سامان پیدا کرے اور اسے اپنے نور سے منور کردے اور اس ہسپتال کو نہ صرف جسمانی شفاء کا ذریعہ بنائے بلکہ روحانی شفاء کا مرکز بنا دے۔ بعدہ سب احباب سنگ بنیاد والی جگہ پر تشریف لے گئے اور مکرم چوہدری احمد مختار صاحب نمائندہ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے دار (-) کی ایک اینٹ دعا کے بعد بنیاد میں نصب کی۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل احباب نے اینٹیں نصب کیں۔

مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان، مکرم قریشی افتخار علی صاحب انچارج ادارہ تعمیر مرکزی، مکرم مرزا عبدالرحیم بیگ نائب امیر کراچی، مکرم منظور احمد شاد صاحب، مکرم نواب مودود احمد خاں صاحب مکرم مبارک احمد صاحب بیرسٹر کراچی مکرم چوہدری عبدالغفور صاحب آف جام شورو حیدر آباد، مکرم چوہدری نور احمد صاحب امیر ضلع میرپور خاص، مکرم چوہدری مقصود احمد صاحب امیر ضلع سانگھڑ، مکرم چوہدری سلیم احمد صاحب امیر ضلع بدین، مکرم نعیم احمد خاں صاحب ناظم ضلع کراچی مکرم چوہدری سعید احمد صاحب ناظم ضلع میرپور خاص مکرم مبشر احمد گوندل ناظم ضلع حیدر آباد، مکرم صوفی غلام رسول صاحب صدیقی میرپور خاص، مکرم محمد اسلم شاد صاحب قائد عمومی انصاراللہ پاکستان، مکرم ڈاکٹر سردار بخش صاحب انچارج ڈسپنسری وقف جدید مٹھی مکرم محمد شفیع صاحب انچارج معلمین نگرپارکر، مکرم محمد عمر قمر صاحب انچارج اوورسیئر المہدی ہسپتال، مکرم چوہدری محمود احمد صاحب نوکوٹ، مکرم چوہدری جاوید احمد بسمل صاحب محمد آباد مکرم سائیں غلام محمد صاحب، صدر جماعت احمدیہ مٹھی مکرم غلام حسین صاحب کارکن دفتر انصاراللہ، مکرم مبارک احمد شاہ صاحب معلم وقف جدید مکرم چوہدری رکن الدین صاحب کراچی، مکرم قائد صاحب خدام الاحمدیہ ضلع کراچی، مکرم بریگیڈئیر اعجاز احمد صاحب مکرم میجر بشیر احمد طارق صاحب، مکرم نذیر احمد صاحب نمائندہ اطفال مٹھی۔ اس کے بعد دعا ہوئی اور احباب میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔ سنگ بنیاد کی رپورٹ حضرت صاحب کی خدمت میں بھجوائی گئی۔ اس پر حضرت صاحب کا ارشاد موصول ہوا۔

"مٹھی (تھرپارکر) میں انصاراللہ پاکستان کے زیر اہتمام تعمیر ہونے والے "المہدی ہسپتال" کے سنگ بنیاد کی تقریب سے متعلق آپ کا خط موصول ہوا۔ (-) اللہ تعالیٰ بے حد مبارک فرمائے اور اس علاقہ کے لوگوں کے لئے ہر لحاظ سے مفید اور نفع مند ثابت ہو۔"

تکمیل عمارت اور حضرت صاحب کا ارشاد

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے "المہدی ہسپتال" کی عمارت مکمل ہو چکی ہے۔

ایک اچھی بات

تقویٰ اختیار کرو۔ اور اپنے باطن کو ایسا پاک صاف کرلو جیسا کہ چاہئے۔ خدا بڑا پاک قدوس اور سب سے بڑھ کر متاہل ہے۔ اس کی جناب میں مقرب بھی وہی ہو سکتا ہے جو خود پاک ہے۔ گندہ آدمی قبولیت حاصل نہیں کر سکتا۔

یہ سب کام محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی توفیق سے پایہ تکمیل تک پہنچا ہے۔ عمارت کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ایمرجنسی روم، ایکسرے روم، ٹیکنیشن روم، ڈارک روم، لیبارٹری روم، ایڈمن روم، ڈسپنسری روم، ڈاکٹر روم، لیڈی ڈاکٹر روم، سرجن ڈاکٹر روم، آپریشن تھیٹر، Patient روم، Sterile روم، I.I.C روم، Changing روم، Watching روم، ایک عدد وارڈ 36X16 (بارہ بستروں پر مشتمل)

سامنے کشادہ پورچ ہے۔ دو عدد سٹاف کوارٹرز، ایک عدد ڈاکٹر کا بنگلہ، کل مسقف حصہ 5952 مربع فٹ ہے۔ کل زمین 21 ایکڑ ہے اور اس کے گرد مکمل چاردیواری ہے۔ جس کا رقبہ 3438 مربع فٹ ہے۔ اوسط اونچائی ساڑھے چار فٹ ہے۔ دو عدد بڑے گیٹ لگائے گئے ہیں۔ دونوں گیٹوں اور ہسپتال کے سامنے اینٹوں کی سولنگ لگائی گئی ہے۔ ٹیوب ویل لگایا گیا ہے۔ پانی کی سپلائی جاری ہے۔ بجلی کی فٹنگ، بلب ٹیوبیں، پنکھے لگ چکے ہیں۔ رنگ و روغن بھی مکمل ہو چکا ہے۔ ہسپتال کی عمارت اس کھلے اور کشادہ ماحول میں بڑا خوبصورت منظر پیش کر رہی ہے۔ ہسپتال کی عمارت کی تکمیل کی رپورٹ مورخہ 14 جنوری 1995ء کو حضرت صاحب کی خدمت میں بھجوائی گئی اور درخواست کی گئی کہ "المہدی ہسپتال" حضرت صاحب کی خدمت میں پیش ہے۔ اور اجازت کی درخواست ہے کہ یہ ہسپتال وقف جدید کے سپرد کر دیا جائے۔ اس پر حضرت صاحب کا ارشاد موصول ہوا۔

"مٹھی ہسپتال" "المہدی ہسپتال" کی تکمیل کی رپورٹ ملی۔ بہت خوشی ہوئی (-) چشم بد دور سو سالہ جشن مناتے مناتے آپ نے تو آئندہ سو سال کے جشن کے لئے بھی خیر و برکت کے سامان مہیا کر دیئے ہیں (-) اللہ تعالیٰ تمام کارکنان کے اموال، نفوس اور اولاد میں برکت دے اور غیر معمولی فضلوں سے نوازے۔ تمام کارکنان کو بہت بہت محبت بھرا اسلام"

تقریب سپردگی المہدی ہسپتال

مورخہ 17 مارچ 1995ء بروز جمعہ المہدی ہسپتال مٹھی کی تکمیل اور وقف جدید کے سپرد کئے جانے کے موقع پر ایک تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں مکرم امیر صاحب اور اراکین مجلس عاملہ کراچی، اراکین فضل عمر ویلفیئر سوسائٹی کراچی، ناظم صاحب ضلع و زعماء اعلیٰ مجالس انصاراللہ کراچی، امراء اضلاع ناظمین اضلاع مجالس انصاراللہ و مربیان کرام اضلاع حیدر آباد، بدین، سانگھڑ، میرپور خاص اور عمرکوٹ، صدران

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصرت سینئر سیکنڈری سکول گیمبیا میں سالانہ جلسہ

تقسیم انعامات کا کامیاب انعقاد

اسسال خدا تعالیٰ کے فضل سے نصرت سینئر سیکنڈری سکول کا سالانہ جلسہ تقسیم انعامات بروز ہفتہ 22۔ فروری 97ء صبح دس بجے سکول کے وسیع لان میں منعقد ہوا۔

نصرت سکول کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ حضرت امام الثالث نے اپنے مغربی افریقہ کے تاریخ ساز دورہ کے دوران بتاریخ 4۔ مئی 1970ء کو اس سکول کا سنگ بنیاد ایک چھوٹے سے قصبہ سریکنڈا (Serekunda) کے مضافات میں ایک بنجر بے آباد جگہ پر رکھا تھا۔ جو دارالخلافہ بانجول سے قریباً 14 کلومیٹر کے فاصلہ پہ ہے۔ اسی طرح اس سکول کو یہ بھی اعزاز حاصل تھے کہ نصرت جہاں (لیپ فارورڈ) سکیم کے تحت جاری ہونے والے بیسیوں تعلیمی اداروں میں یہ پہلا سکول تھا۔ جو اب بفضل تعالیٰ اپنے نہایت اعلیٰ غیر معمولی نتائج کی بدولت ملک کا چوٹی کا سکول گنا جاتا ہے جیسا کہ اس موقع پہ شائع شدہ خبروں میں اخباروں نے ذکر کیا ہے۔

اس تقریب کے لئے خوبصورت شامیانوں سے بنائے گئے جلسہ گاہ کو رنگین جھنڈیوں اور سلور جوبلی سے متعلق متعدد بینرز سے مزین کیا گیا تھا اس جگہ کے ایک کونے پہ جھنڈوں کا مستقل چبوترہ (Flag Post) تعمیر ہے۔

مہمان خصوصی عزت مآبہ مسز سانگ جو وزیر تعلیم، محترم مولانا منور احمد صاحب خورشید امیر گیمبیا' اور معزز مہمانان کرام جن میں سینیگال کی قومی اسمبلی کے احمدی ڈپٹی سپیکر عزت مآب جیک جینگ (Hon Djack Dieng) اور چار ممبران پارلیمنٹ بھی تھے کے ہمراہ ٹھیک دس بجے جلسہ گاہ پہنچیں۔ سٹیج پہ تشریف لانے سے قبل انہوں نے مقررہ چبوترے پہ گیمبیا کا قومی جھنڈا اور امیر صاحب نے جو سکول کے بورڈ آف گورنرز کے چیئرمین بھی ہیں سکول کا جھنڈا لہرایا۔ اس کے ساتھ ہی فوجی بینڈ نے (جو ایک علیحدہ شامیانہ میں استادہ تھا) قومی ترانے کی دھنیں بجائیں جبکہ جملہ حاضرین نے احتراماً کھڑے ہو کر یہ ترانہ گایا۔

جملہ مہمانوں کے اپنی نشستوں پہ تشریف فرما ہونے کے بعد سٹیج سیکرٹری جنابہ مسز پانگے (Mrs.Kpange) جو سکول میں ایک سینئر ٹیچر ہیں نے مہمان خصوصی کو خوش آمدید کہتے ہوئے درخواست کی کہ باقاعدہ پروگرام کے آغاز سے قبل سکول کی روایات کے مطابق ایک پودا لگائیں اور یہ کہ حال ہی میں تعمیر شدہ سلور جوبلی لائبریری بلاک کا باقاعدہ افتتاح فرمائیں۔ چنانچہ امیر صاحب گیمبیا اور سٹیج پہ موجود ممبران سکول بورڈ اور معزز مہمانان کرام کے ہمراہ مہمان خصوصی نے سکول کی بیت ناصر کے باہر ایک پودا لگایا اور بعد ازاں نئے جوبلی لائبریری بلاک کا باقاعدہ افتتاح فرمایا۔

جوبلی لائبریری بلاک جو دو صد مربع میٹر سے زائد مسقف حصہ پر محیط ہے ایک وسیع مطالعہ گاہ ہال' وائس پرنسپل کے دفتر اور کمپیوٹر روم پہ مشتمل ہے۔ ٹائلوں اور جدید ضروری سہولیات سے مزین اس بلاک کی خوبصورت چھت زمین پہ بنائی گئی
Prefabricated slabs Girders)
سے تعمیر کی گئی جو یہاں قدرے غیر معروف طرز تعمیر ہے۔ یہ چھت گیمبیا مشن کے تعاون سے یہاں مرکز کی طرف سے متعین واقف معمار جناب عبدالحمید چھینہ صاحب نے ہی ڈیزائن کی تھی اور ان ہی کی نگرانی میں یہ عمارت بالخصوص چھت بنائی گئی تھی۔ جو نہ صرف بہت دیدہ زیب ہے بلکہ اس کے اوپر دوسری منزل نسبتاً کم خرچ سے تعمیر کی جاسکتی ہے۔ یہ بلاک سکول کے ذرائع سے قریباً D 285000 (انیس ہزار پاؤنڈ سٹرلنگ) کی لاگت سے بنا ہے۔

مہمان خصوصی اور جملہ معزز مہمانان کے واپس اپنی جگہ تشریف فرما ہونے کے بعد باقاعدہ تقریب کا آغاز تلاوت سے ہوا جو سکول کے طالب علم عزیز عمر بوجنگ نے نہایت سریلی آواز میں کی جس کا ترجمہ بھی ازاں بعد اس نے پیش کیا تلاوت کے بعد مولانا منور احمد صاحب خورشید امیر گیمبیا نے اپنے تعارفی ریمارکس میں اولا" جملہ مہمانان کرام بالخصوص مہمان خصوصی مہمان مقرر اور سینیگال سے خصوصاً اس تقریب کے لئے تشریف لانے والے احمدی ڈپٹی سپیکر اور ممبران پارلیمنٹ کو خوش آمدید کہا جس کے بعد آنمکرم نے جماعت احمدیہ کی طرف سے ان تعلیمی اداروں کے قیام کا مقصد بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ ہمارا مقصد نہ صرف دنیاوی جہالت کا خاتمہ ہے بلکہ نئی پود کو حقیقی خدا سے روشناس کرا کے خدا نما بنانا ہے تاکہ وہ ملک و ملت کے لئے قیمتی نامور وجود بن سکیں۔ آپ نے نصرت سکول کی تاریخ پر بھی روشنی ڈالی۔

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی طرف سے اس تقریب کے لئے خصوصی پیغام بذریعہ فیکس موصول ہوا تھا جو اس مرحلہ پہ ہمارے وائس پرنسپل جناب کرموبوجنگ (Mr. Karamo .S. Bojang) نے پڑھ کر سنایا۔ پیغام میں حضرت صاحب نے اس اہم موقع پہ جملہ سٹاف طلباء اور محکمہ تعلیم کے افسران کو مبارکباد دی۔ سکول کے نہایت اعلیٰ تعلیمی معیار پہ اظہار خوشنودی فرماتے ہوئے آپ نے طلباء کو دیانتداری اور اخلاص سے ملک کی خدمت کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ اسی طرح دنیاوی علم کے ساتھ ساتھ اعلیٰ اخلاق کی تعلیم اور تربیت کرنے اور اسی طرح دعا کے ذریعہ خدائی نصرت کے حصول کے لئے بھی کوشش کرنے کی جملہ سٹاف اور طلباء کو نصیحت فرمائی۔

حضرت صاحب کے اس پر شفقت پیغام کے بعد سکول کے پرنسپل جناب محمد محمود اقبال صاحب کو اپنی سالانہ رپورٹ پیش کرنے کی دعوت دی گئی۔ معزز مہمانان کرام کو خوش آمدید کہنے کے بعد آپ نے سکول کی تاریخ کے اس موڑ پہ گزشتہ 25 سال کا قدرے تفصیلی جائزہ لیا کہ کس طرح نامساعد حالات میں حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث کے مقدس ہاتھوں سنگ بنیاد رکھا گیا اور آئمہ سلسلہ اور بزرگان کرام کی دعاؤں اور نصرت جہاں کے کارکن اساتذہ کرام کی خدمات کی بدولت ہزاروں کی تعداد میں طلباء و طالبات آج اس ادارہ سے اعلیٰ نتائج حاصل کر کے اہم عہدوں پہ ملک کی خدمت ملک کے اندر اور باہر کر رہے ہیں۔ اسی طرح آپ نے ان مخلص مقامی احباب کا بھی نام وار ذکر کیا جن کی بے لوث دیانتدارانہ معاونت سے اس ادارہ کی تعمیر و ترقی میں گہری مدد ملی۔ اسی طرح ابتدائی اساتذہ کرام، گزشتہ دو پرنسپل صاحبان جناب نسیم احمد صاحب اور جناب انیس احمد صاحب عقیل اور گزشتہ وائس پرنسپل صاحب مرزا عبدالحق صاحب کی خدمات کا بھی ذکر فرمایا۔

اپنی سالانہ رپورٹ برائے 96-1995ء میں آپ نے خدا تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ جس نے سٹاف و طلباء کی کوششوں کو قبول فرمایا اور تیسرے مسلسل سال نصرت سکول کا O' لیول کا مجموعی رزلٹ ملک بھر میں سب سے اعلیٰ رہا۔ عزیز عرفان احمد انصاری ابن ڈاکٹر لئیق احمد صاحب انصاری نے Aggregate 6 حاصل کر کے ملک بھر میں اول پوزیشن حاصل کی جبکہ حاصل کردہ نتائج کے اعلیٰ معیار اور تناسب کے حساب سے رزلٹ باقی سب سکولوں سے برتر رہا۔ اسی طرح A' لیول کے امتحان میں ہمارے طالب علم عزیز ابراہیم سار (Ebrima Sarr) نے تین مضامین اکاؤنٹس۔ اکنامکس۔ اور شماریات میں A۔ گریڈ حاصل کر کے ملک بھر میں اول پوزیشن حاصل کی جبکہ بقیہ رزلٹ بھی سب سکولوں سے بہتر رہا۔ طلباء کی تعلیمی و غیر تعلیمی سرگرمیوں کے ذکر کے علاوہ آپ نے تعمیراتی منصوبوں کی رپورٹ بھی پیش کی جس میں بالخصوص نئے لائبریری بلاک کی تعمیر کا ذکر تھا جس کی تفصیل اوپر مذکور ہے۔

پرنسپل کی سالانہ رپورٹ کے معاً بعد مڈل سکول کے 8 طلباء و طالبات نے سٹیج پہ آکر روایتی طرز پر محترم امیر صاحب کے سامنے تلاوت کی۔ بعدہ اسلامیات ڈیپارٹمنٹ کے زیر نگرانی طالبات نے حضرت بانی سلسلہ کے قصیدہ "یا عین فیض اللہ" کے چھ اشعار خوش الحانی سے کورس کی صورت میں گائے جن کا انگریزی ترجمہ بھی پیش کیا گیا۔

اب ہمارے علاقہ کی کونسل (Kanifing Municipal Council) کے چیئرمین جناب میجر عبداللہ کونٹے جو اسی ادارہ کے سابقہ طالب علم ہیں نے طلباء کو روایتی خطاب (Keynote Address) فرمانا تھا۔ اپنے خطاب کے آغاز میں میجر کونٹے نے اس امر کا تجزیہ اظہار فرمایا کہ وہ اس سکول کے ان سینکڑوں سابقہ طلباء و طالبات میں سے ایک ہیں جو بفضل تعالیٰ یہاں کے پاکیزہ ماحول میں تربیت پا کر ملک کی اعلیٰ خدمات کی توفیق پا رہے ہیں۔ اسی طرح آپ نے احمدیہ مشن کا واشگاف الفاظ میں شکریہ ادا کیا ان کی بروقت مدد سے یہ سکول قائم ہوا جس نے تعلیمی میدان میں شاندار خدمات پیش کیں اور اب ملک کے ہر محکمہ / ادارے میں نصرت سکول کے طلباء و طالبات (NUSRATARIANS) ملکی خدمت میں مگن نظر آتے ہیں اسی طرح آپ نے جماعت احمدیہ کی دیگر خدمات بالخصوص تعلیم اور صحت کے میدانوں میں عظیم خدمات کا پر تحسین اظہار فرمایا۔ طلباء سے خطاب میں انہوں نے بامقصد ملکی ترقی کے لئے طرز اور سوچ میں تعمیری تبدیلی کی ضرورت پہ زور دیا تاکہ گیمبیا اگلی صدی میں ایک ترقی یافتہ ملک کے طور پر فخر سے داخل ہو سکے۔ جملہ تعلیمی ترقیات کے ساتھ اعلیٰ اخلاق کی تعمیر کے لئے انہوں نے بالخصوص اساتذہ کرام اور والدین کو بھی توجہ دلائی۔

مہمان مقرر کے اس خطاب کے بعد سکول کے زبانوں کے ڈیپارٹمنٹ (Languages Deptt) کی طرف سے جملہ حاضرین کی تواضع کا پروگرام تھا۔ اس سلسلہ میں فرانسیسی نظم اور خاکے کے علاوہ انگریزی ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ایک ڈرامہ پیش کیا گیا جو جنوبی افریقہ کے ایک ڈرامے کے پلاٹ پہ لکھا گیا تھا۔

علمی تواضع کے اس وقفہ کے بعد سٹیج سیکرٹری کی درخواست پہ مہمان خصوصی وزیر تعلیم مسز سانگ جو نے گزشتہ سال تعلیمی میدان میں حاصل کردہ متفرق امتیازات کے حامل طلباء و طالبات میں انعامات اور سرٹیفکیٹ تقسیم فرمائے جبکہ مختلف کھیلوں میں نمایاں مقام حاصل کرنے والے طلباء و طالبات کو سینیگال سے آمدہ معزز مہمان، ڈپٹی سپیکر نیشنل اسمبلی جناب جیک جینگ نے عطا فرمائے۔ اس مرحلہ پہ مکرم و محترم امیر صاحب نے پرنسپل صاحب کی درخواست پہ مہمان خصوصی مقرر کو سکول کی طرف سے کلام الٰہی کے تحائف پیش کئے۔

تقسیم انعامات کے اس اہم حصہ پروگرام کے بعد سکول کے ہیڈ بوائے (Head Boy) عزیز الحاجی جالو نے روایتی شکریہ پہ مشتمل مختصر تقریر کی۔ عزیز نے جملہ مہمانان کرام بالخصوص وزیر تعلیم اور میجر کونٹے کا شکریہ ادا کیا اور سکول کے اعلیٰ تعلیمی معیار کو برقرار رکھنے کے لئے حکومت بالخصوص وزارت تعلیم سے سکول ٹرانسپورٹ اور بعض نایاب تعلیم مواد کی فراہمی میں مدد کی درخواست کی۔

ازاں بعد جملہ حاضرین نے آرمی بینڈ کی دھنوں پہ ایک بار پھر قومی ترانہ گایا اور اس طرح بفضل تعالیٰ یہ اہم تقریب ڈیڑھ بجے بعد دوپہر بخیرو خوبی اختتام کو پہنچی۔ سینکڑوں مہمان جن میں سکول کے سابقہ طلباء و طالبات اعلیٰ سول اور ملٹری افسران بھی شامل تھے تقریب میں شریک ہوئے۔ گیمبیائی وی۔ ریڈیو گیمبیا۔ اور سرکاری و غیر سرکاری اخبارات کے نمائندگان

باقی صفحہ 5 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملک رفیق احمد مربی سلسلہ ربوہ

مرنے والے کی الوداعی دعوت کا دلچسپ واقعہ

دنیا میں زندگی گزارتے ہوئے ہمیں بہت سے سبق آموز دلچسپ واقعات سے واسطہ پڑتا ہے جن میں سے بعض یاد رہ جاتے ہیں اور بعض آہستہ آہستہ بھول جاتے ہیں۔ ہم ابھی چھوٹے ہی تھے کہ ہمارے گاؤں میں بہت ہی دلچسپ سبق آموز واقعہ ہوا جو اس طرح تھا کہ ہمارے ایک بزرگ جن کا نام عبدل تھا جب کافی بوڑھے ہو گئے اور بیمار رہنے لگے اور انہیں اس بات کا احساس ہو گیا کہ ان کی موت کے دن قریب آ گئے ہیں تو انہوں نے اپنی موت کی تیاری کے لئے بہت سے باتیں سوچنا شروع کیں کہ اب کیا کرنا چاہئے۔ آیا وہ اس دنیا کے رہنے والوں کو الوداع کہیں گے یا دنیا والے ان کو الوداع کریں گے۔ انہیں اس بات کا تو علم تھا کہ ان کے مرنے کے بعد ان کے رشتہ دار' دوست اور عزیز و اقارب ان کو الوداع کرنے کے وقت ان کا جنازہ پڑھیں گے اور تدفین کے لئے قبرستان تک جائیں گے لیکن ان کا خیال تھا کہ وہ بھی سب کو الوداع کریں جو شاندار طریقہ سے ہو۔ اسی سوچ میں انہوں نے اپنے عزیز و اقارب کو اکٹھا کیا اور دریافت کیا کہ کیا میرے مرنے کے بعد میرا نام لے کر یا ختم یا کوئی اور نام لے کر محض میرے مرنے کو بنیاد بنا کر زردہ پلاؤ یا کوئی اور کھانا پکا کر لوگوں کو کھلاؤ گے۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں میں ایسا دستور جاری ہے اس لئے ہم بھی ایسا کرنے پر مجبور ہیں۔ وہ بزرگ کہنے لگے اگر تم میرے مرنے کے بعد میری جائیداد میں سے میرے دوستوں کو کھلانا چاہتے ہو تو یہ تو کوئی عقلمندی کی بات نہیں ہے بلکہ عقلمندی کی بات یہ ہے کہ میرے مرنے سے قبل اس قسم کی دعوت کا اہتمام کرو جس میں زردہ پلاؤ اور جو کچھ بھی پکانا چاہتے ہو پکاؤ اور سب ان رشتہ داروں اور میرے دوستوں کو اس دعوت میں شامل کیا جائے جو میرے مرنے کے بعد والی دعوت میں شامل ہونے کا ارادہ رکھتے ہیں اور میں خود بھی اس میں شامل ہوں گا۔ چنانچہ کھانے کا انتظام کیا گیا اور دنیا سے عنقریب رخصت ہونے والا یہ مسافر اپنے سب عزیزوں دوستوں اور جاننے والوں کے ساتھ اس دعوت میں مل کر بیٹھا' خوب باتیں کیں اور الوداعی کلمات کہے کہ حقیقت میں الوداعی دعوت تو یہ ہے کہ انسان رخصت ہوتے ہوئے باقی رہ جانے والوں کو دعوت دے کر جائے یا باقی رہ جانے والے جب جانے والے کی نیت سفر دیکھیں تو اس کو دعوت دیں لیکن اگر مر جانے کے بعد اس قسم کا اہتمام کیا جائے گا تو مرنے والے کو کیا ملے گا؟ اور چند دنوں بعد یہ بزرگ دنیا سے رخصت ہو گئے۔

زندگی میں ہی ایسے اچھے کام کرنے کی ضرورت ہوتی ہے جس کا فائدہ مرنے کے بعد بھی لوگوں کو پہنچتا رہے۔ اس قسم کی خواہش رکھنے والے اکثر و بیشتر اچھے کام کرنے کے طریق تلاش کرتے رہتے ہیں۔ رفاہ عامہ کی خاطر کام کر دیتے ہیں۔ ذہین اور قابل بچوں کی تعلیم و پرورش میں حصہ لیتے ہیں جن کے والدین فوت ہو چکے ہوں یا والدین کو ان کو اعلیٰ تعلیم دلانے کی توفیق نہ ہو ان کی مدد کی جائے اور یہ ان کا ایک ایسا کام ہوتا ہے کہ ان کا اجر جاری رہتا ہے لیکن اس کے مقابل وہ بھی ہو سکتے ہیں جو ہر لحہ اس سوچ میں مستغرق ہوں کہ کس طرح دوسرے کو نقصان پہنچایا جا سکتا ہے محض اس امید پر کہ موت کے قریب توبہ کر لیں گے۔ یتیم بچوں کے حقوق کو ان کے عزیز و اقارب چھین لیتے ہیں کہ یہ ہمارا کیا نقصان کر سکتے ہیں۔ ان لوگوں کو نقصان پہنچانا جن میں نقصان سے بچنے کی ہمت نہیں ہے اور نہ وہ مقابلہ کر سکتے ہیں۔ موزنبیق میں یہ دستور دیکھا کہ جب کوئی فوت ہوتا تو اس کی تدفین کے بعد اپنے مذہبی رہنما سے یہ توقع کی جاتی کہ وہ درمیان میں کھڑے ہو کر انہیں نصائح کریں گے۔ ہم نے ان سے وجہ دریافت کی کہ یہ کون سا موقعہ ہے کہ تقریر کرائی جاتی ہے تو افریقن دوست کہنے لگے کہ یہی تو اصل موقعہ ہے کہ نصیحت کی جائے کیونکہ تدفین کے بعد لوگوں میں عاجزی اور انکساری پیدا ہو چکی ہوتی ہے اگر اس وقت کو ضائع کر دیا جائے تو چند گھنٹوں بعد وہ پھر دنیا میں مصروف ہونے کے بعد سب کچھ بھول جائیں گے۔ بہرحال یہ ان کا طریق تھا۔

حقیقت یہ ہے کہ یہ تو ہم میں سے ہر ایک جانتا ہے کہ جب تک اس کی موت نہیں آتی وہ زندہ ہی رہے گا اور جب تک وہ زندہ ہے اس کو موت نہیں آسکتی لیکن اصل زندگی یہ ہے کہ ہم مرنے کے بعد بھی زندہ رہیں اور یہ زندگی اسی صورت میں ممکن ہے کہ ہر لمحے اپنی موت کی تیاری میں مصروف رہیں۔ اگر ہمارے ذریعہ کسی کو نقصان پہنچا ہے تو اس کی تلافی کریں اور اس کو فائدہ پہنچانے کی کوشش کریں۔ اگر ہمارے ہاتھوں سے کسی کو نقصان پہنچا ہے تو جب تک ہمیں اس کو فائدہ پہنچانے کا موقعہ نہیں ملتا ہمیں چین سے بیٹھ نہیں رہنا چاہئے اور اپنی زندگی میں ہی مرنے سے قبل اپنی دولت کو اپنے اختیار اور اپنی مرضی سے استعمال کر کے مرنے کے بعد زندہ رہنے کے لئے کوئی نہ کوئی طریق تلاش کرنے میں مصروف رہنا چاہئے۔

ooo

بقیہ صفحہ 4

بھی تقریب کی رپورٹنگ کے لئے آئے تھے۔ ریڈیو گیمبیا اور گیمبیائی ٹی وی نے قومی نشریات میں تقریب کی رپورٹنگ کی' ٹی وی پہ تقریب کی تین منٹ کی فلم دکھائی گئی اور ازاں بعد یوتھ پروگرام میں تقریب کا ذکر رہا۔ تین بڑے ملکی اخبارات ڈیلی آبزرور دی پوئنٹ The Point اور The Gambia Daily نے تصاویر کے ساتھ تفصیلی خبریں شائع کیں۔

آخر پہ دعا ہے کہ خدا تعالیٰ اس تقریب کے مثبت نتائج مترتب فرمائے اور جن اعلیٰ مقاصد کے تحت جماعت نے اس تعلیمی ادارہ کا اجراء کیا تھا خدا تعالیٰ ہم سب کو ان مقاصد کے حصول کے لئے مقبول خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(م-م-الف)

ooo

غزل

کہتی نہیں کہ مُجھ کو بلایا نہیں گیا
مُجھ سے درِ حبیب پہ جایا نہیں گیا

تعزیر بھی لگائی سزا مُجھ کو دے بھی دی!
تقصیر کیا تھی مجھ کو بتایا نہیں گیا

میں رک گئی تھی ایک نظر دیکھنے کو بس!
اس دل کے داغ جن کو چھپایا نہیں گیا

گردش میں رات دن تھے گذرتے رہے یونہی!
ان گردشوں سے مجھ کو بچایا نہیں گیا!

پوچھا ہے میری پیاس نے کرب و بلا سے آج
کیوں جامِ وصل مجھ کو پلایا نہیں گیا!!

میں سو گئی ہوں چین سے جو خواب دیکھ کر
ایسا تو کوئی خواب دکھایا نہیں گیا

لوگوں میں بانٹ ڈالے ستارے چراغ سب!
کوئی دِیا بھی گھر میں جلایا نہیں گیا

جس سے حدیثِ دل پہ کوئی حرف آ سکے
مجھ سے وہ گیت ساتھیو گایا نہیں گیا

جن دوستوں کے نام کبھی دل پہ لکھ لئے
تاعمر مجھ سے ان کو مٹایا نہیں گیا

عظمت وہ سب کی سنتا ہے ہمت سے کام لے
تجھ سے ہی اپنا حال سنایا نہیں گیا

فہمیدہ منیر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات واقعات شخصیات

گیس کے ذخیرے کی دریافت

وسطی سندھ کے کیرتھر کے علاقے میں گیس کا ایک بہت بڑا ذخیرہ دریافت ہوا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ ذخیرہ سوئی کے مقام پر حاصل ہونے والے ذخیرے سے بھی بڑا ہے۔ یہ ذخیرہ دریافت کرنے کا سہرا شیل آئل کمپنی اور اس کی ساتھی لاسمو کے سر ہے۔ انہیں حکومت پاکستان کی طرف سے اس علاقے میں تیل و گیس کی تلاش کا لائسنس ایک سال قبل دیا گیا تھا اور وہ ایک سال سے بھی کم عرصہ میں اتنا بڑا ذخیرہ دریافت کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ شیل کے انجینئرز کے مطابق اس ذخیرہ میں کم از کم دو ٹریلین کیوسک فیٹ گیس موجود ہے۔ اور اس کا مطلب یہ ہے کہ جب اس ذخیرہ سے مکمل طور پر گیس نکلنی شروع ہو جائے گی تو یہ نہ صرف پاکستان کی ضروریات کو پورا کر سکے گا بلکہ اس کے علاوہ پاکستان دوسرے ممالک کو بھی گیس برآمد کر کے زرمبادلہ کمانے کے قابل ہو جائے گا۔

یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ابھی تک اس ذخیرہ کے متعلق صحیح اور مکمل اندازہ نہیں لگایا جاسکا لیکن جو کام ابھی تک کیا جا چکا ہے اس سے دو ٹریلین مکعب فٹ کے اندازہ کے متعلق تو کوئی شک و شبہ نہیں ہے۔ البتہ مزید بورنگ کے نتیجہ میں کتنا اضافہ ہوتا ہے اس کے متعلق ابھی کچھ نہیں کہا جا سکتا لیکن شائد یہ مقدار دس ٹریلین مکعب فٹ تک بھی پہنچ جائے۔ بہرحال غیر ملکی ماہرین کے مطابق یہ دریافت سوئی گیس سے بہت بڑی دریافت ہے۔ اور اگلی صدی کے آنے سے پہلے پاکستان اس ذخیرہ سے استفادہ کرنے کے قابل ہو سکے گا۔ اور اس سے ملکی حالات پر ایک بہت اچھا پڑنے کی امید کی جاسکتی ہے۔

OOO

آٹے کا بحران

باوجود اس کے کہ سندھ اور جنوبی پنجاب میں گندم کی فصل مارکیٹ میں آنی شروع ہو چکی ہے لیکن آٹے کا بحران ابھی تک جاری ہے۔ اگرچہ اس کی شدت میں کچھ کمی آگئی ہے لیکن ابھی تک آٹا آسانی سے نہیں حاصل کیا جا سکتا۔ مختلف شہروں میں آٹے کے ٹرک آتے ہیں اور دیکھتے دیکھتے ختم ہو جاتے ہیں۔ اور ٹرکوں سے بھی 18 کلو کا تھیلا ہی حاصل کیا جا سکتا ہے۔ اس سے کم نہیں۔ جس کا نتیجہ یہ ہے کہ وہ غریب مزدور جس نے روزانہ کمانا اور روزانہ کھانا ہے وہ کم مقدار میں آٹا خریدنے سے محروم رہ جاتا ہے۔

آٹے کے سلسلے میں اب یہ خدشہ پیدا ہو گیا ہے کہ پنجاب کی گندم مارکیٹ میں آنے پر شائد اس بحران میں کچھ کمی ہو لیکن یہ تھوڑے عرصہ کے لئے ہو گی۔ اور پھر دوبارہ آٹے کی کمی محسوس کی جانے لگے گی۔ اس بات کا اظہار فار مرز ایسوسی ایشن آف پاکستان کے صدر شاہ محمود قریشی نے کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نئی فصل کے آنے پر شائد تھوڑی مدت کے لئے کچھ آسانی پیدا ہو جائے لیکن یہ بحران اب ایک مسلسل عمل کی صورت میں جاری رہے گا۔ کیونکہ اس سال گندم کی فصل کا اندازہ 15 ملین ٹن لگایا گیا ہے جبکہ پاکستان میں آٹے کی کھپت 19 ملین ٹن ہے۔ اس طرح سے چار ملین ٹن گندم کم ہو گی جسے باہر سے منگوانا پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہر سال گندم کی فصل کم سے کم پیدا ہو رہی ہے جس کی مندرجہ ذیل وجوہات ہیں۔ اول یہ گندم کو کیش کراپس کے مقابلے میں کم فائدہ مند سمجھا جاتا ہے اس لئے اس کی کاشت کم رقبہ پر کی جارہی ہے۔ دوسرے یہ کہ گندم کی اوسط پیداوار بیس سے بائیس من فی ایکڑ ہے۔ جس سے زمیندار کا منافع کم ہو جاتا ہے۔ اور اس کم پیداوار کی وجوہات میں اچھے بیج کی فراہمی کا فقدان۔ چھوٹے زمینداروں کو کم پانی ملنے کی شکایت۔ کھاد وغیرہ کے لئے قرضوں کا مشکل حصول وغیرہ ہیں۔ تیسرے افغانستان کی طرف سمگلنگ جس کو روکنا کسی حکومت کے بس کی بات نہیں ہے۔

ان حالات میں اگر آٹے کا بحران کسی نہ کسی صورت میں سامنے آ تا رہے تو کوئی تعجب نہیں ہونا چاہئے۔

OOO

وزیراعظم کی قرضہ مکاؤ ملک بچاؤ سکیم

پاکستان کے وزیر خزانہ سرتاج عزیز نے کہا ہے کہ وزیراعظم کی طرف سے قومی قرضوں کو ختم کرنے کی تحریک کے نتیجہ میں ابھی تک 200 ملین ڈالر جمع ہوئے ہیں۔ ان میں سے بیس فی صد عطیات تھے اور پانچ فی صد قرض حسنہ۔ اور باقی 75 فی صد قرض کے طور پر دیئے گئے ہیں جن پر عام قرضوں سے زیادہ سود ادا کرنے کا وعدہ کیا گیا ہے۔

اگرچہ پاکستان کے عوام نے اس تحریک پر جوش و جذبہ کے ساتھ لبیک کہا اور غریب طبقہ نے باوجود انتہائی مشکل حالات کے اپنی بساط سے بڑھ کر اس میں حصہ لیا لیکن ان کے مقابل میں طبقہ امرا اور جاگیردار کلاس نے انتہائی بے اعتنائی کا مظاہرہ کیا اور باوجود کروڑ پتی اور ارب پتی ہونے کے اس میں حصہ لینے سے انکار کر دیا ہے۔ اسی طرح غیر ممالک میں بسنے والے پاکستانیوں کی طرف سے بھی کوئی حوصلہ افزا رقوم ابھی تک موصول نہیں ہوئی ہیں۔ اگرچہ امارات، برطانیہ اور امریکہ میں بسنے والے پاکستانیوں نے اربوں ڈالر کے وعدے کئے ہیں لیکن ابھی تک ان کی طرف سے صرف 9 کروڑ ڈالر موصول ہوئے ہیں۔ صنعت کاروں کی بے حسی کا اندازہ اس بات سے کیجئے کہ ٹیکسٹائل مل اونرز کی انجمن نے وزیراعظم کی موجودگی میں صرف ایک کروڑ کا وعدہ کیا جس پر وزیراعظم نے ناپسندیدگی کا اظہار کیا۔ پھر انہوں نے اس کو 3 کروڑ تک بڑھایا۔ لیکن اس کے متعلق بھی اس کے بعد کچھ علم نہیں ہو سکا۔ جاگیرداروں نے تو بالکل ہی انکار کر دیا اور کسی ایک نے بھی ایک پیسہ تک نہیں دیا۔

اور اس بے حسی کے مقابل پر آپ کو یہ معلوم کر کے حیرانی ہو گی کہ پاکستانی بینکوں میں پاکستانی کھاتہ داروں نے ساڑھے آٹھ ارب ڈالر جمع کرار کھے ہیں۔

OOO

بقیہ صفحہ 3

جماعت و زعماء مجالس انصاراللہ ضلع میرپور خاص اور عمرکوٹ اور افراد جماعت مٹھی اور معلمین وقف جدید مٹھی و نگرپارکر اور بعض دیگر احباب کو مدعو کیا گیا تھا۔ اس تقریب کا انتظام "المہدی ہسپتال" کی عمارت کے سامنے لان میں کیا گیا۔ یہ تقریب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان کی صدارت میں شروع ہوئی۔ تلاوت اور حضرت بانی سلسلہ کی نظم "ہے شکر رب عزوجل خارج از بیان" کے بعد صدر مجلس نے اپنے خطاب میں المہدی ہسپتال کی تکمیل کے سلسلہ میں مختلف مراحل کی رپورٹ پیش کی۔ اور فرمایا کہ یہ محض اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور احسانوں کا نتیجہ ہے کہ اس نے ہماری حقیر کوششوں میں برکت عطا فرمائی اور ہمیں اس عظیم کام کے مکمل کرنے کی توفیق بخشی۔ ہم اس پر اللہ تعالیٰ کا جتنا بھی شکر بجالائیں کم ہے۔ آپ نے دعا کی درخواست کی کہ اللہ تعالیٰ ہماری اس پیشکش کو اپنے فضل سے قبول فرمائے۔ اور اس ہسپتال کو ہم سب کے لئے مبارک فرمائے۔ اور بنی نوع انسان کے لئے اسے ہر لحاظ سے نافع بنادے۔ آخر میں ان سب احباب کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے کسی نہ کسی رنگ میں اس خدمت میں حصہ لیا۔ اور ان کے لئے دعا کی درخواست کی۔ کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر سے نوازے۔ اس سلسلہ میں مندرجہ ذیل احباب کا ذکر کیا۔

مکرم محمد عمر قمر صاحب انچارج اوورسیئر مکرم غلام حسین صاحب مکرم مبارک احمد عابد صاحب کارکنان دفتر انصاراللہ پاکستان، مکرم ٹھیکیدار محمد صدیق صاحب مکرم میجر بشیر احمد طارق صاحب (بجلی اور دیگر کاموں کے سلسلہ میں مدد کرنے والے) مکرم چوہدری محمود احمد صاحب مکرم چوہدری مبارک احمد صاحب اور چوہدری شبیر احمد صاحب (ٹریکٹروں سے زمین ہموار کرنے سے مدد کی) اور مکرم راجہ علی شاہ صاحب جنہوں نے بجلی سپلائی کرنے میں مدد کی۔

صدر مجلس نے اپنے مختصر خطاب کے بعد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے شکر دعاؤں اور نیک تمناؤں کے ساتھ مکرم اللہ بخش صادق صاحب ناظم ارشاد وقف جدید کی خدمت میں "المہدی ہسپتال" کی چابی پیش کرتا ہوں۔ مکرم ناظم صاحب ارشاد نے چابی وصول کرنے کے بعد حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے۔

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا

کا مصداق یہ ہسپتال ثابت ہو۔ آپ نے حضرت بانی سلسلہ کا یہ فارسی شعر۔

مرا مقصود و مطلوب و تمنا خدمت خلق است
ہمیں کارم ہمیں بارم ہمیں رسمم ہمیں راہم

پڑھتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس شعر کی عملی تصویر پیش کرنے کی توفیق بخشے

آخر میں صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے دعا کروائی۔ اور یہ سادہ اور پروقار تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس ہسپتال کو عظیم مقاصد پورا کرنے کا موجب بنائے۔ آمین

OOO

احمدیہ ٹیلیویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

اتوار 27-اپریل 1997ء

12-00	رات-اردو پروگرام-
1-00	تعلیم دین حق-روحانی خزائن-
2-00	بچوں کی ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (97-4-26)-
3-00	چینی زبان سیکھئے-
3-30	حکایات شیریں-
4-00	اگلی شفٹ کے پروگرام-
4-05	تلاوت-حدیث-خبریں-
4-30	چلڈرنز کارنر- آیئے عبادت کرنا سیکھیں-
5-00	لقاء مع العرب-
6-00	کینیڈین ہاریزن (نمبر12) ٹیک ٹاک-
7-00	صبح اردو کلاس
8-00	چینی زبان سیکھئے-
8-30	حکایات شیریں-
9-00	بچوں کی ملاقات- حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ساتھ (97-4-26)-
10-00	اگلی شفٹ کے پروگرام-
10-05	تلاوت-حدیث-خبریں-
10-30	چلڈرنز کارنر- آیئے عبادت کرنا سیکھیں-
11-00	سرائیکی پروگرام-کوئز-سیرت-
12-00	تعلیم دین حق-روحانی خزائن-
12-45	لقاء مع العرب-
1-50	اردو کلاس-
2-30	بنگالی پروگرام-
4-00	اگلی شفٹ کے پروگرام-
4-05	تلاوت-حدیث-خبریں-
4-30	چینی زبان سیکھئے-
5-00	مجلس سوال و جواب حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ساتھ-از طرف لجنہ اماء اللہ-یو-کے-(95-5-21)-
6-00	ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع انگریزی بولنے والے احباب کے ساتھ-(97-4-27)-
7-30	رات اراؤنڈ دی گلوب- پاکستان انڈسٹریل نمائش-حصہ اول-
8-00	لقاء مع العرب-
9-00	البانین پروگرام-
10-00	اگلی شفٹ کے پروگرام-
10-05	تلاوت-حدیث-خبریں-
10-30	چلڈرنز کارنر-کوئز سیرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ-حصہ پنجم-
11-00	جرمن پروگرام-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

واقفین نو

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ تمام واقفین نو کو صحت و تندرستی کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے۔

اور خود وہ بڑے ہو کر خود اپنے آپ کو وقف کے لئے پیش کرنے کی سعادت حاصل کریں۔

عدیل احمد ابن منظور احمد
مرل ضلع سیالکوٹ

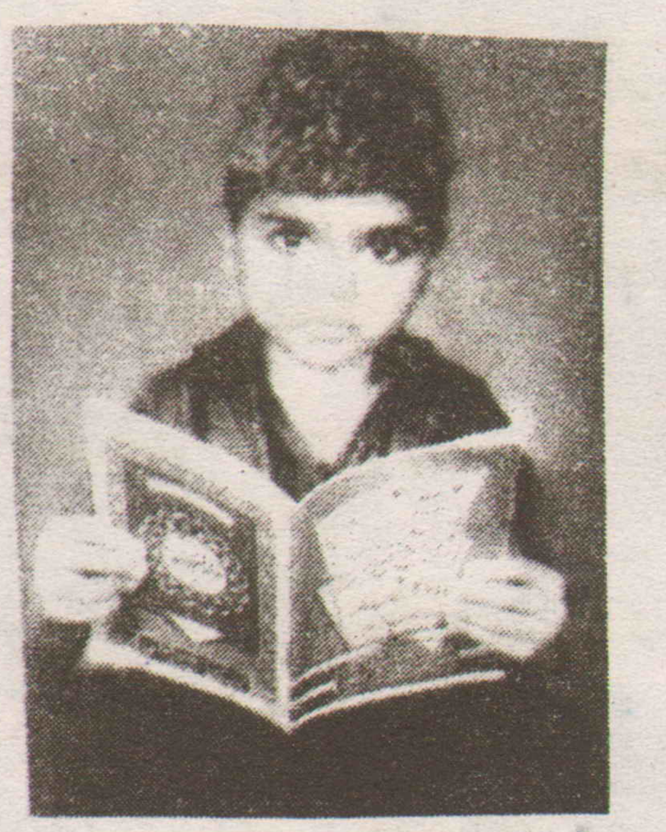
عمران احمد ابن مشتاق احمد
قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ

سلمان احمد ابن محمد صفدر
قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ

کفیل احمد ابن ذوالفقار احمد
مرل ضلع سیالکوٹ

شکیل احمد ابن حمید اللہ بٹ
گھنو کے ججہ

عائشہ عارفہ بنت مقبول احمد
قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ

احمد مسعود احمد ابن وسیم احمد
چک پھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ

سعد رفیق ابن پیر رفیق احمد
چک پھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم منصور احمد صاحب منصوری راولپنڈی کے والد چوہدری حمید احمد صاحب سیکرٹری مال حلقہ سبزہ زار قریباً ایک ماہ سے بیمار ہیں۔ صحت کافی گر چکی ہے۔ احباب سے موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

اعلان دارالقضاء

○ (مکرم مرزا محمد ادریس صاحب بابت ترکہ مکرم محمد اسماعیل صاحب)

مکرم مرزا محمد ادریس صاحب ابن مکرم مرزا محمد اسماعیل صاحب ساکن مکان نمبر 4/33 فیکٹری ایریا (نزد بیت الاحمد) ربوہ نے درخواست دی ہے کہ ان کے والد بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ لہٰذا ان کا ترکہ قطعہ نمبر 4/33 دارالرحمت برقبہ 10 مرلے ان کے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس سے اتفاق ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے۔

1۔ محترمہ الفت النساء صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم مرزا محمد ادریس صاحب (پسر)
3۔ محترمہ روبینہ شاہین صاحبہ (دختر)
4۔ محترمہ فرزانہ مرزا صاحبہ (دختر)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر دارالقضاء میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء-ربوہ)

ضرورت چوکیدار

○ ہمیں اپنے حلقہ کے لئے دو چوکیداروں کی ضرورت ہے۔ ریٹائرڈ فوجی اور گن رکھنے والے افراد کو ترجیح دی جائے گی۔ درخواست دینے والے حضرات اپنے محلہ کے صدر کی سفارش سے درخواست دیں۔

صدر محلہ دارالرحمت شرقی (ب) ربوہ

ضرورت خادم بیت الحمد

○ احمدیہ بیت الحمد جہلم شہر کے لئے ایک مستعد اور محنتی خادم کی ضرورت ہے سنگل اور فیملی رہائش کا انتظام ہے انتہائی مناسب معاوضہ دیا جائے گا خواہش منداپنے امیر/ صدر صاحب کی تصدیق سے رابطہ کریں۔

ضیاء الحق سیٹھی امیر جماعت احمدیہ جہلم

Al-Furqan Motors (PVT) LIMITED

FOR GENUINE TOYOTA PARTS
47, TIBET CENTRE M.A. JINNAH ROAD KARACHI TELE: 7724606-7-9

AJ FURQAN MOTORS (PVT) LTD.

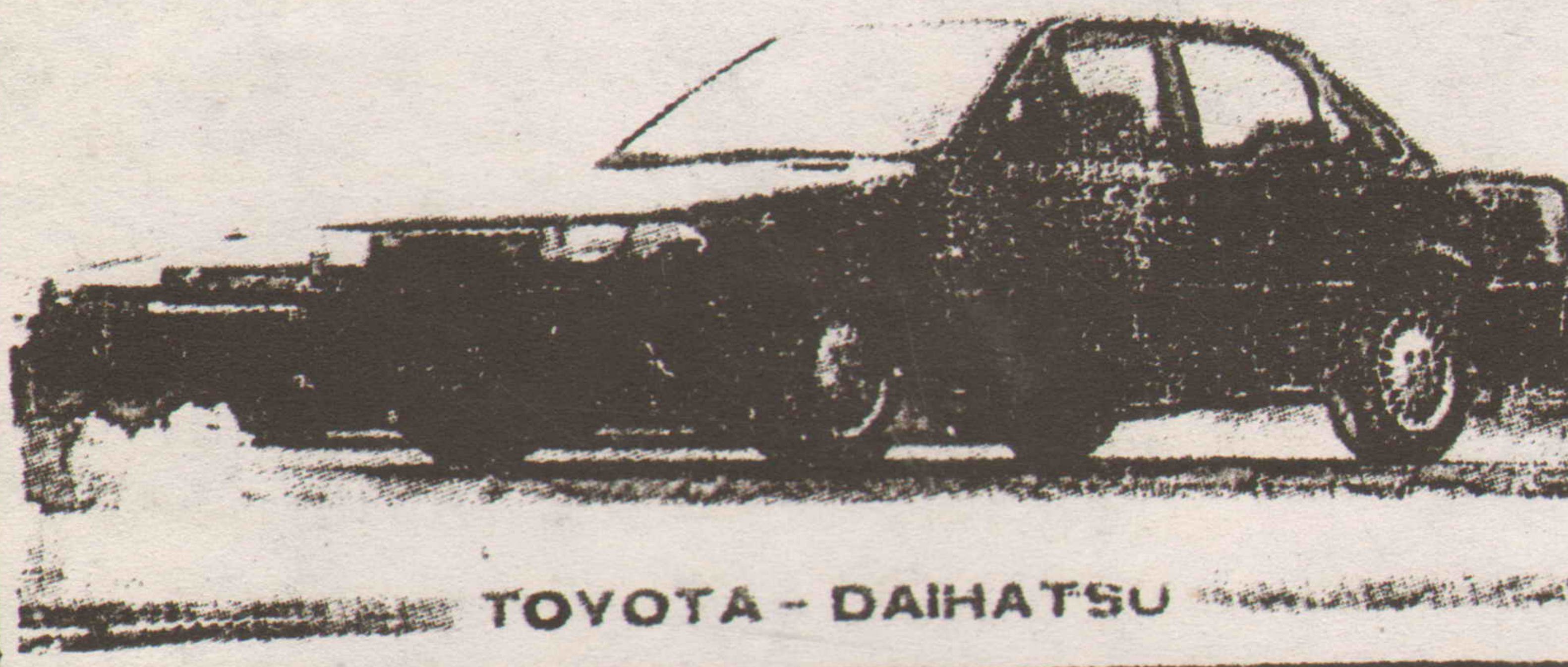

TOYOTA - DAIHATSU

ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں

الفرقان موٹرز لمیٹڈ

۴۷۔ تبت سنٹر۔ ایم اے جناح روڈ۔ کراچی ۳

فون نمبر
۷۷۲۴۶۰۶
۷۷۲۴۶۰۷-۷۷۲۴۶۰۹

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 25 - اپریل-1997ء
درجہ حرارت کم از کم 25 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 39 درجے سنٹی گریڈ

○ ضلع بہاولپور کے شہر حاصل پور کے نواحی قصبے خیر پور ٹامیوالی میں دہشت گردی کی ایک سنگین واردات میں 9- افراد جاں بحق ہو گئے جبکہ تین افراد شدید زخمی ہوئے- نقاب پوش موٹر سائیکل سوار جو کلاشنکوفوں سے مسلح تھے ان کے پاس ایک ہٹ لسٹ تھی- وہ چن چن کر شیعہ دکانداروں کو ہلاک کر رہے تھے- مسلح افراد نے بھرے بازاروں میں گھوم پھر کر نصف گھنٹے کے اندر اندر مختلف دکانوں پر باری باری جا کر فائرنگ کی- فائرنگ کی آوازوں سے بازاروں میں بھگدڑ مچ گئی- بازار خون سے رنگین ہو گئے- مرنے والوں کے جسموں کے لوتھڑے دور دور جاگرے- لوگوں نے دکانیں بند کر دیں اور بہاولپور ملیسی روڈ اور بہاولپور حاصل پور روڈ کو ٹائر جلا کر بلاک کر دیا- ہلاک ہونے والوں میں چھ اہل تشیع اور 3 دیگر افراد تھے جو دکانوں پر کھڑے سودا سلف لے رہے تھے- مشتعل مظاہرین نے نعشیں کندھوں پر اٹھا کر احتجاجی جلوس نکالے- ایک زخمی کی حالت ہسپتال میں نازک ہے ایک خبر رساں ایجنسی نے کہا ہے کہ ہلاک ہونے والوں کی تعداد 12 ہے-

○ وزیر اعلیٰ پنجاب نے صوبائی وزیر ذوالفقار کھوسہ چیف سیکرٹری اور آئی جی کو ہدایت کی ہے کہ وہ ملزموں کی گرفتاری کے آپریشن کی خود نگرانی کریں اور لمحہ بہ لمحہ رپورٹ دیں-

○ تحریک جعفریہ کے قائمقام سربراہ علامہ سید محمد تقی نقوی نے کہا ہے کہ خیرپور ٹامیوالی (بہاولپور) کا حالیہ واقع فرقہ واریت نہیں بلکہ دہشت گردی ہے- انہوں نے کہا کہ ہم نے انتظامیہ کو 10 روز قبل آگاہ کر دیا تھا لیکن روایتی سستی برتی گئی- خونی کھیل روکنے کے لئے عملی اقدامات کی ضرورت ہے- انتظامیہ کی نااہلی کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا-

○ بحری فوج کے سربراہ ایڈمرل منصور الحق کو وزیر اعظم نے فوری طور پر مستعفی ہونے کو کہا ہے- اس سے قبل خبر ملی تھی کہ وہ ریٹائرمنٹ سے قبل رخصت پر جا رہے ہیں- ایڈمرل منصور الحق کی طرف سے بحریہ کے ایک سینئر افسر نے صحافیوں کو بتایا کہ بحریہ کے سربراہ نے بحریہ کے تین سابق سربراہوں ایڈمرل افتخار سروہی' وائس ایڈمرل حاجی صدیق اور وائس ایڈمرل مظفر حسن کو پیشکش کی ہے کہ اگر ان پر عائد کردہ ایک بھی الزام درست پایا گیا تو وہ کورٹ مارشل کا سامنا کرنے کو تیار ہیں- فرانس سے آبدوزوں کی خرید کا معاہدہ شفاف ہے- سویڈن کی آبدوزیں ہمارے موزوں نہیں- معیار کو ترجیح دی گئی ہے- بحریہ کو بدنام کرنے کی کوششیں بند کی جائیں- میڈیا ٹرائل کی بجائے عدالتی تحقیقات کروائی جائے-

○ وزیر اعظم نواز شریف نے کہا ہے کہ جو اینٹ اٹھائیں کرپشن نکل آتی ہے- سرکاری مشینری کی اوورہالنگ بہت ضروری ہے- موجودہ سرکاری مشینری اور سسٹم ہمیں اکیسویں صدی میں لے جانے کا قابل نہیں- آوے کا آوا ہی بگڑا ہوا ہے- کرپٹ عناصر کے احتساب پر بعض لوگ اچھل کود کر رہے ہیں- کرپٹ عناصر پر رحم کرنا اللہ اور خلق کی ناراضگی کو دعوت دینے کے مترادف ہے-

○ وزیر اعظم نے کہا ہے کہ آئندہ بجٹ میں کم اہمیت کے قومی منصوبے ختم کریں گے- اس قدام سے خسارہ کم ہو گا- دیانتداروں لوگوں کی تعداد آٹے میں نمک کے برابر ہے-

○ وزیر اعظم نے داتا دربار کمپلیکس کی تعمیر کو ناقص قرار دے دیا ہے- انہوں نے ہدایت کی کہ کمپلیکس کی توسیع کے لئے بھاٹی گیٹ تک کی بدنما عمارتیں مالکوں کو معاوضہ دے کر حاصل کر کے گرادی جائیں-

○ پاکستان کو امداد دینے والے ممالک کا کنور شیم 2268 ملین ڈالر ادا کرے گا-

○ حکومت پنجاب صدر فاروق لغاری کو جواب دیا ہے کہ ڈیرہ غازی خان کو سوا پانچ ہزار نئی آسامیاں نہیں دے سکتے- باقی ڈویژنوں کو نظر انداز کر کے صرف ایک ڈویژن میں اساتذہ کی اتنی زیادہ نئی آسامیاں پیدا نہیں کی جاسکتیں- اس بارے میں ٹھوس دلائل بھی نہیں دیئے گئے-

○ گورنر پنجاب شاہد حامد نے کہا ہے کہ جن ججوں کی تقرری کے بارے میں لاہور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کی طرف سے سفارشات موصول ہوئی ہیں ان میں سے کسی سے میں نے اختلاف نہیں کیا- تاہم چیف جسٹس نے کہا ہے کہ اگر سفارشات پر گورنر کو اختلاف ہوا تو دور کر دیں گے- چیف جسٹس اعجاز نثار نے کہا کہ سیشن ججوں کی ترقی سے متعلق سابق چیف جسٹس کی اپنی رائے تھی- میری اپنی ہے- ان آراء کا ایک ہونا ضروری نہیں ہے-

○ وزیر اعلیٰ سندھ بیرون ملک جانے پر پابندی کے باوجود لندن ہو آئے- ان کا نام نگران دور میں ایگزٹ کنٹرول لسٹ میں شامل تھا انتظامیہ نے یہ نام خارج نہیں کیا تھا-

خوشخبری
نصرت جہاں اکیڈمی کی تمام کتابیں جلد کرا کر تیار ہو گئی ہیں نیز اکیڈمی کے نام کے چھپے ہوئے نہایت عمدہ سکول بیگ اور کاپیاں بہت کم قیمت پر دستیاب ہیں۔
رؤف بک ڈپو اقصیٰ روڈ - ربوہ فون: 212297

کریسنٹ گرامر ہائی سکول
فیکٹری ایریا ربوہ
نرسری تا دہم **داخلہ** جاری ہے
پرنسپل

دو دوکانات برائے کرایہ خالی ہیں
بالمقابل غربی دروازہ جدید پریس دارالنصر غربی ربوہ
• دس مرلہ کا پلاٹ واقع رحمان کالونی فوری قابل فروخت ہے۔
رابطہ کیلئے: 4/14/1 دارالعلوم غربی ربوہ
فون: 212094

خوشخبری
لان پرنٹ - سوس لان
فینسی چکن سوٹ - بریزا چکن
کرنکل چکن - ماربل شفون
کرنکل جارجٹ پرنٹ - فینسی جاپانی پرنٹ و سادہ
مکمل ورائٹی نیز فینسی کرنکل شفون کام والے سوٹ کی
سیل شروع ہے
یہ پیشکش محدود مدت کیلئے ہے۔

باجوہ کلاتھ سٹور گولبازار ربوہ
فون نمبر: 568

شیئرز و غیر ملکی کرنسی کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
ڈالر رچ
آفس: 6-A گیری نمبر 4 ریکس سٹی پلازہ ستیانہ روڈ فیصل آباد
فون دفتر: 730288
رہائش: 726524
موبائل: 0300-661524
پروپرائیٹر ملک عبدالصمد

جرمن ہومیو پیتھک ادویات
مدر ٹنکچرز، پوٹینسیاں، بائیو کیمک ادویات رعایتی نرخوں پر، پریکٹیشنرز حضرات کیلئے خصوصی رعائت۔
• سادہ گولیاں • ٹکیاں • شوگر آف ملک • خالی ڈبیاں اور ڈراپرز علاوہ ازیں ہومیو پیتھک کتب بھی دستیاب ہیں۔
کیور ہومیو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ ربوہ فون: 771 فیکس: 212299

مہنگائی کے دور میں احمدی بھائیوں کیلئے خوشخبری
نئی انتظامیہ کے ساتھ
اب **نیو محمود ٹیلیویژن کمپنی**
• احمدیہ ٹیلیویژن فری سیٹ کروائیں
• صرف 50 روپے وزٹ چارجز ادا کریں اور 100٪ رزلٹ حاصل کریں
• 8 فٹ کی سپیشل ڈش برائے احمدیہ ٹیلیویژن پر 15 فٹ کی ڈش کا رزلٹ حاصل کریں۔
21 - مال روڈ - لاہور
7235175 - 7125089 - 7226508
7355422

دانت اچھے صحت اچھی
دانت نکلوانا کوئی علاج نہیں - دانت نکلوایئے مت
فوری علاج درد کا
35 سالہ تجربہ کار
دانت بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں۔ دانتوں کے کراؤن نوانے کیلئے تشریف لاویں
شریف ڈینٹل کلینک ربوہ فون: 418
دانتوں اور مسوڑھوں کی جملہ امراض مثلاً پائیوریا، ماسخورہ، خون کا آنا، پانی کا گرم اور سرد لگنے کا تسلی بخش علاج ٭ فل سیٹ کے ماہر
ٹیڑھے اور بدصورت دانت سیدھے اور خوبصورت کئے جاتے ہیں